

شہباز اختر، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔ 20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی گندم کی پیداوار میں بتدریج کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔
- 20 نومبر تک بوائی کے لیے شرح بیج 40 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ 21 نومبر تا 30 نومبر تک بوائی کے لیے شرح بیج 45 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ یکم دسمبر تا 10 دسمبر تک شرح بیج 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ بارانی علاقوں میں بیج کی شرح 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ کے تدارک کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 تا 2.5 گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- صرف منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔ بارانی علاقوں کے لیے سفارش کردہ اقسام، فتح جنگ 2016، مرکز۔19، ایم اے 21، نشان 21، شیراز 23 اور عروج 22، 15 اکتوبر سے 15 نومبر تک کاشت کریں۔
- کم بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی، ایک بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔ اوسط بارش اور زیادہ بارش والے علاقوں میں بالترتیب سوا بوری ڈی اے پی، سوا بوری یوریا، آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی اور ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- آبپاش علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے اس کی بروقت کاشت ضروری ہے۔ اس کے لیے کپاس، مکئی اور کماد کو کٹائی سے 15 سے 20 دن قبل پانی دیں اور کٹائی کے بعد وتر میں دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹا ویٹر چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- دھان کی فصل کو برداشت سے 15 سے 25 دن پہلے پانی دینا بند کر دیں۔ دھان کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹا ویٹر یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔
- وریال زمینوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔ راونی کے بعد آخری تیاری کے لیے بھاری میرازمین میں دو بار ہل اور سہاگہ جبکہ ہلکی میرازمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ کافی ہوتا ہے۔
- آبپاش علاقوں میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام اکبر 19، فلک 24، سویرا 24، عروج 22، اجالا 2016، جوہر 2016، اناج 2017، فخر بھکر 17، بھکر سٹار 19، غازی 19، نشان 21، دلکش 20 کاشت کریں۔ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں کے ڈپوؤں یا مستند ڈیلروں سے خریدیں۔
- گھر کا بیج ہونے کی صورت میں اسے صاف اور گریڈ کریں۔ بیج کو زہر لگانے کے بعد کاشت کریں۔
- جڑی بوٹیوں کے مؤثر تدارک کے لیے داب کا طریقہ استعمال کریں۔
- آبپاش علاقوں کی کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی اور اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ جبکہ زرخیز زمین کے لیے سوا بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- فاسفورسی اور پوٹاش کی ساری کھاد اور نائٹرجنی کھاد کی پہلی قسط بوائی کے وقت استعمال کریں۔

چنا

- صحت مند اور خالص بیج اچھی فصل کی بنیاد ہے۔ محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کاشت کریں۔ دانوں کی جسامت کے لحاظ شرح بیج 30 سے 35 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- چنے کی فصل گجرات، نارووال، جہلم، راولپنڈی میں 10 نومبر تک، تھل بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ اور جھنگ کے آبپاش علاقوں اور آبپاش علاقوں مثلاً فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی و جنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع میں 15 نومبر تک جبکہ زیادہ زرخیز زمین اور ستمبر کاشتہ کماد میں 10 نومبر تک کاشت کریں۔
- آبپاش علاقوں میں چنے کو ڈیڑھ بوری ڈی اے پی یا ایک بوری نائٹروفاس + 2.5 بوری ایس ایس پی (18 فیصد) یا آدھی بوری یوریا + 4 بوری ایس ایس پی (18 فیصد) کھاد فی ایکڑ بوقت بوائی ڈالیں۔

- فصل کا معائنہ کرتے رہیں اگر فصل پر ٹو کے کا حملہ نظر آئے تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں۔
- چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ البتہ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصا پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو پانی دیں۔ کابلی چنے کو پہلا بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔

تیلدار اجناس

- کینولا کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے فصل کے اُگاؤ کے بعد خشک گوڈی کریں تاکہ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔
- پہلا پانی اگاؤ کے 25 تا 30 دن بعد دوسرا پھل آنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر دیں۔

مسور

- آبپاش علاقوں میں مسور کی کاشت 15 نومبر تک مکمل کریں۔ زیادہ پچھیت ہونے کی صورت میں پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ آبپاش علاقوں کے لیے شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں جبکہ بارانی علاقوں میں شرح بیج 14 تا 16 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام نیاب مسور 2002، پنجاب مسور 2009، چکوال مسور، مرکز 2009، پنجاب مسور 2019 اور پنجاب مسور 2020 کاشت کریں۔
- بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی + 10 کلوگرام یوریا یا اڑھائی بوری ایس ایس پی + (18%) آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- ستمبر کاشتہ کماد میں بھی مسور کی مخلوط کاشت اچھے نتائج کی حامل ہے۔ مخلوط کاشت کے لیے 5 تا 6 کلوگرام بیج کافی ہوتا ہے۔ اس طرح ستمبر کاشتہ کماد میں مسور کی 10 سے 12 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے اور کماد کی پیداوار پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔
- اگر فصل میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو فصل کے اُگاؤ کے 30 تا 40 دن بعد اور 70 تا 80 دن بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔
- مسور کو زیادہ آبپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ معمول سے کم بارشیں ہو تو پھول نکلنے سے پہلے اور پھلیاں بننے پر پانی ضرور دیں۔

دھان

- دھان کی کٹائی کا مناسب وقت وہ ہوتا ہے جب دانوں میں 20 تا 22 فیصد نمی ہو۔ زیادہ نمی ہونے کی صورت میں چاول زیادہ ٹوٹتا ہے اور ذخیرہ کرنے کے دوران بیماریوں کے حملہ کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ جس سے کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔
- فصل کی برداشت اگر مشین سے کروانا ہو تو ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کمبوٹا) استعمال کریں اگر رائس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو ایسی کمبائن مشین استعمال کریں جس میں دھان کی کٹائی کے لیے ایڈجسٹمنٹ موجود ہو۔
- کٹائی کے دوران کمبائن کی رفتار آہستہ رکھیں اور فصل کو نسبتاً اونچا کاٹیں اس طرح دانے کم ٹوٹتے ہیں۔
- دھان کی برداشت کے بعد فصل کے باقیات کو جلانے کی بجائے رائس سٹرا چاپر کے ساتھ کتر کر کھیت میں بکھیر دیں تاکہ فصل کی باقیات کے ساتھ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں اور زمین کی زرخیزی میں بھی اضافہ ہو کیونکہ جلانے کی وجہ سے جو سموگ اور فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔ اس سے بچا جا سکے۔
- کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کے بعد گندم کی کاشت بذریعہ سپر سیڈر کریں۔
- مونجی کی برداشت میں دیر کرنے سے دانوں کے جھڑنے اور ٹوٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے اور اس پر کیڑوں، پرندوں اور چوہوں کا حملہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔
- کٹائی کے بعد پیداوار کو جلد از جلد منڈی پہنچائیں۔
- اگر سٹور کرنا ہو تو اچھی طرح دھوپ میں (چار تا چھ دن) سکھا کر یعنی 12 تا 13 فیصد نمی پر سٹور کریں۔

کماد

- فصل کی کٹائی زمین سے آدھا تا ایک انچ گہرا کریں اس سے زیر زمین پوریوں پر موجود آنکھیں زیادہ صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں۔ نیچے سے کاٹنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مڈھوں میں موجود گڑووں کی سنڈیاں تلف ہو جاتی ہیں۔
- کماد کی کٹائی گنے کی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدنظر رکھ کر کریں۔ پہلے ستمبر کاشت، مونڈھی فصل اور پھر اگیتی پکنے والی اقسام برداشت کریں اس کے بعد درمیانی اور دیر سے پکنے والی اقسام برداشت کریں۔
- سیلاب، چوہے کے حملے اور گرنے کی صورت میں متاثرہ فصل کو پہلے کاٹیں۔ گنا کاٹنے سے ایک ماہ پہلے آبپاشی دینا بند کر دیں۔

- گنا کاٹنے کے بعد جلد از جلد مل کو سپلائی کر دیں تا کہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔
- مونڈھی فصل رکھنے کے لیے فصل کو پندرہ جنوری کے بعد کاٹیں۔

چارہ جات

- برسیم کی کاشت جاری رکھیں۔ شرح بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ شام کے وقت کاشت کرنے سے برسیم کی فصل کا اگاؤ اچھا ہوتا ہے۔ اس کو ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا 4 بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی بوقت کاشت ڈالیں۔
- لوسرن کو 15 نومبر تک کاشت کریں تاہم اگیتی بوائی سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے اور فصل کی نشوونما پچھیتی بوائی کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ بدلتے ہوئے موسمی حالات کے پیش نظر وقت کاشت میں مناسب ردوبدل کیا جا سکتا ہے۔ چھٹہ کی صورت شرح بیج 8-6 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں اور بذریعہ ڈرل یا کیرا کاشت کے لیے شرح بیج 6-4 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا دو بوری نائٹروفاس + ڈیڑھ بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی یا چار بوری ایس ایس پی (18%) + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری نائٹروفاس + ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ + تین بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں تا کہ متواتر اچھی پیداوار حاصل ہوتی رہے۔
- برسیم اور لوسرن کے بیج کو بوائی سے پہلے جراثیمی ٹیکہ لگائیں۔
- جئی کی کاشت کے لیے شرح بیج 32 کلوگرام فی ایکڑ ہے۔ ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا چار بوری ایس ایس پی (18%) + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوقت کاشت استعمال کریں۔ این اے آر سی جئی، سرگودھا جئی 2011، ایس 2000، سپر گرین جئی، ایور گرین جئی اور برکت اچھی پیداوار دینے والی اقسام ہیں۔

سبزیات

- پیاز کی نرسری کی کاشت کا وقت آخر نومبر تک ہے اور کھیت میں پنیری کی منتقلی دسمبر، جنوری تک ہوتی ہے۔ پیاز کا تین کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں۔ زمین کی اچھی تیاری کریں اور چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنائیں ان کیاریوں میں تین انچ کے فاصلہ پر ایک انچ گہری لائنیں لگا کر بیج کاشت کریں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- اگیتی سبزیاں اگانے کے لیے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ ٹنل ٹیکنالوجی کی عملی تربیت حاصل کریں۔ اس مقصد کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) یا ہارٹیکلچر توسیع کے عملہ سے رابطہ کریں اور سبزیوں کی اگیتی اور زیادہ پیداوار لے کر اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کریں۔
- اس وقت ٹنل میں کریلہ، کھیرا اور ٹماٹر کی کاشت 15 نومبر تک کی جا سکتی ہے۔

باغات

- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگانے کی تیاری کریں۔
- تنوں پر نکلنے والے شگوفوں/ کچے گُلے کا معائنہ کریں اور کاٹ دیں۔
- فضائی نمی بڑھ جانے کی صورت میں سٹرس کینکر کا حملہ ہو سکتا ہے۔ احتیاطی تدابیر نہ کیے جانے کی صورت میں یہ بیماریاں شدت اختیار کر سکتی ہیں۔ لہذا ان بیماریوں کے تدارک کے لیے کاپر ہائیڈروآکسائیڈ 2.5-3 گرام فی لٹر سپرے کریں۔

آم

- شاخ تراشی مکمل کریں۔ خشک شاخیں کاٹتے وقت ساتھ سبز شاخ بھی دو یا تین انچ کاٹ دیں اور کٹی ہوئی جگہ پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- جڑی بوٹی مارزہروں کا آخری سپرے کریں۔
- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- آم کی گدھیڑی کے لیے کیڑے مارزہروں اور حفاظتی بند لگانے کا انتظام کریں۔
- زمین اور پتوں کا تجزیہ کروائیں۔

ترشاوہ پھل

- جلد پکنے والی اقسام کے پھل توڑنے کے لیے تیاری کریں۔
- جلد پکنے والی اقسام فیوٹرل ارلی، مسمی اور گریپ فروٹ کی برداشت کریں۔ برداشت کرنے کے بعد خشک شاخیں کاٹ دیں اور بورڈو مکسچر یا تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب دو گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں۔
- درمیانے موسم میں پکنے والی اقسام کی فروخت کا انتظام کریں۔
- گوبر کی گلی سڑی کھاد کا انتظام کریں۔
- حسب ضرورت آبپاشی کریں۔



نومبر کیلنڈر 2026

	ماہ	نشوونما کا مرحلہ	کاشتی اُمور	کھادیں	آبپاشی	تحفظ نباتات	پیشگی اقدامات
امرود	نومبر	پھل کی بڑھوتری جاری اور تیار پھل کی برداشت	چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کا بروقت انتظام کریں تا کہ نقصان کا خطرہ نہ رہے	--------	15 دن کے وقفے سے آبپاشی جاری رکھیں۔	بیماریوں کے خلاف بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔	
ترشاوہ	نومبر	جلد پکنے والی اقسام کے پھل توڑنے کے لیے تیاری۔	جلد پکنے والی اقسام فیوٹرل ارلی۔ مسمی اور گریپ فروٹ کی برداشت کریں۔	------	حسب ضرورت آبپاشی کریں۔	------	درمیانے موسم میں پکنے والی اقسام کی فروخت کا انتظام کریں نیز گوبر کی کھاد کا انتظام کریں۔
آم	نومبر	درختوں میں خوابیدگی کا دورانیہ شروع۔	زمین اور پتوں کا تجزیہ کروائیں۔	------	------	------	آم کی گدھیڑی کے لیے کیڑے مار زہروں اور حفاظتی بند لگانے کا انتظام کریں۔
کھجور	نومبر	------	کھجور کے پرانے اور سوکھے پتوں کی کانٹ چھانٹ کریں نامیاتی کھاد اور دیسی گلی ہوئی کھاد ڈالیں	------	------	سیاہ بھونڈی کے انسداد کے لیے درختوں کے گرد نواح میں ہل چلا کر زمین میں چھپے ہوئے لاروے تلف کریں۔ سوراخوں میں ایلومینیم فاسفائیڈ کی دو گولیاں رکھیں (فی سوراخ دو گولی)	------
انگور	نومبر	اس ماہ پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔	گرے ہوئے پتوں کو زمین میں ملا دیں تا کہ زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہو سکے۔	------	مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور آبپاشی کریں۔	------	------